



سوال

(421) ایسا امام جو چوری کرتا ہو اور اپنے شاگردوں سے چوری کروانا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد میں ایک قاری صاحب اپنے شاگردوں کو کہتے ہیں، کہ ٹرائی سے گنے کھینچ کر لاؤ۔ یا پھر شاگردوں کے ساتھ کسی گنے کے کھیت میں جاتے ہیں۔ وہاں مالک موجود نہیں ہوتا۔ نوکر وغیرہ موجود ہوتا ہے تو وہاں سے ۴۰، ۵۰ کلو گنا مالک کی غیر موجودگی میں لے آتے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے؟ اگر یہ سب حرام ہے تو پھر ایسے امام کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلا اجازت ٹرائی سے گنے کھینچ کر لانا یا مالک کی اجازت کے بغیر اس کے کھیت سے گنا حاصل کرنا قبیح افعال ہیں۔ ان سے اجتناب ضروری ہے۔ ان امور کے مرتکب امام کو **التدین النسیئة**، صحیح مسلم، باب بیان أن الدین النسیئة، رقم: ۵۵ کے تحت حتی المقدور سمجھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ اس کے باوجود اگر باز نہ آئے، تو امام و دیگر فرائض سے اسے معزول کر دیا جائے۔ حدیث میں ہے: **«اجلوا عنکم نیازکم»** (سنن الدارقطنی، باب تحفیف القراءة لحاجة، رقم: ۱۸۸۱) یعنی لچھے لوگوں کو امام مقرر کرو اور اگر یہ الزامات ذاتی عناد کی بناء پر لگائے گئے ہیں، تو اسے ڈرنا چاہیے۔

إن التسمع والبصر والفؤاد كل أولئك كان عنه مسؤولاً ... سورة الإسراء ۳۶

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 371

محدث فتویٰ